مفيد الطالبين

للعلامة محمد أحسن النانوتوي رحمه الله

مع التعليقات المفيدة

للشيخ محمد إعزاز علي رحمه الله

طبعة جديدة ملونة

البشرى

جمعية البشرى الخيرية

للخدمات الإنسانية والتعليمية (مسجلة)

www.ketab.ir

مفیدالطالبین

مولف: علامه محمداحسن النانوتوی

ناشر: امام محمد غزالی

نوبت چاپ: اول

سال چاپ: ۱۳۹۷

قطع: رقعی

تیراژ: ۱۰۰۰

قیمت: ۴۰۰۰ تومان

شابك: ۳-۹۹-۸۶۴۵-۶۰۰-۹۷۸

سرشناسه: النانوتوی-محمداحسن

عنوان قراردادی: مفیدالطالبین

مشخصات نشر: تربت جام. امام محمد غزالی،

مشخصات ظاهری: ۳۶ص رقعی

شابك: ۹۷۸-۶۰۰-۸۶۴۵-۹۹-۳

وضعیت فهرست نویسی: فیپا

موضوع: مجموعه ها

موضوع: ادبیات عربی

شرح رده بندی کنگره: ۱۳۹۵ ۶۰۲۱۷ الف۲ش/BP۱۵۵

رده بندی دیویی: ۲۹۷/۳۱۱

شماره کتابشناسی ملی: ۴۶۳۰۵۵۴

www.ketab.ir

تربت جام - کتابسرای حضرت عثمان غنی رضی‌الله‌عنه

تلفن تماس: ۰۹۱۵۱۲۶۶۵۸۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وكفى، وسلام على عباده الذين اصطفى، أما بعد! میرے بست ودو سالہ تدریس کے تجربے نے مجھ کو بتایا ہے کہ عربی علم ادب اور اس کے حاصل کرنے والوں کو زیادہ نقصان پہنچ جانے کا سبب یہ طریقہ ہے کہ درسی کتابوں کے تراجم اردو میں کیے گئے اور ان کو طلبہ واساتذہ کی خدمت میں اس صورت سے پیش کیا گیا کہ ان کو اعتماد ہو گیا کہ جب چاہیں گے ترجمہ دیکھ کر مطلب نکال لیں گے، ترجمہ سمجھ لینے کے بعد نحوی صرفی مسائل کا عبارت پر انطباق آسان ہے۔ اس اعتماد نے ان کو اس سے بالکل مستغنی کر دیا، اور خواہ وہ زبان سے اس کا اقرار کریں کہ ہم علم ادب سے بالکل بے بہرہ ہیں، لیکن وہ اس پر بھی اس کو سہل الحصول سمجھتے ہیں۔ میں نے اس تجربہ طویلہ میں یہ بات سمجھی ہے کہ اگر آموزندۂ طلبہ کو نحو میر کے مسائل محفوظ کرانے کے بعد چھوٹے اور آسان جملوں کی ترکیب کرائی جاوے تو وہ بہت جلد ترکیب کرنے اور اپنی بساط کے موافق عبارت کو صحیح پڑھنے پر قادر ہو جاتے ہیں، اس لیے میں نے اپنا طریقہ ہمیشہ سے یہی رکھا ہے کہ نحو میر کے بعد «مفید الطالبین» کی ترکیب شروع کرائی جائے، اس میں حِکم ومواعظ کے علاوہ دل چسپ حکایتیں بھی ہیں جن سے اخلاقی حالت سلجھنے کے ساتھ ہی الفاظ کے تعلقات کو بھی جلد سمجھ جاتے ہیں، اس کے بعد اگر ان کو شرح مائۃ عامل جو ہمارے درسِ نظامی میں رائج ہے شروع کرائی جاتی ہے تو نہ ان کے ساتھ زیادہ مغز پراگندہ کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے نہ وہ زیادہ محنت پر مجبور ہوتے ہیں، اور ان کی طبیعتیں علم ادب کی لذتوں سے کسی نہ کسی درجے میں واقف ہو جاتی ہیں، لیکن اس میں نقصان یہ بھی تھا کہ ہماری سہولت پسند طبائع نے غیر مترجم مفید الطالبین کی طباعت بالکل بند کر دی تھی، مترجم مفید الطالبین میں اول تو ترجمہ غلط بھی ہے، دوسرے یہ کہ ان سے طلبہ کی استعداد کو نقصان پہنچتا تھا، میں نے چاہا کہ اس نقصان کو رفع کروں، اس لیے میں نے اس کو معرّیٰ طبع کرنے کی کوشش کی اور بین السطور یا بعض بعض مواقع پر حواشی میں کچھ ضروری امور لکھ دیے، تاکہ طلبہ پر اس کا غیر مترجم ہونا زیادہ بار نہ ڈالے، کیوں کہ سہولتِ کاملہ کے بعد کامل مشقت نا قابلِ برداشت معلوم ہوتی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ میں نے اس کے اعراب باقی رکھے، ورنہ میری طبیعت کا مقتضی یہ تھا کہ اعراب بھی طبع نہ کرائے جاویں، تاکہ بچے اپنی استعداد سے کام لینے پر مجبور ہوں، اور جس جگہ لفظ جمع بولا گیا اس کا واحد لکھ دیا، اسی طرح الفاظِ وُحدان کی جموع لکھ دی گئیں، کیونکہ صرف ناقص ہونے کی وجہ سے لفظ کی جمع معلوم کر لینا دشوار تر ہو گیا ہے، ان الفاظ کا ترجمہ بھی لکھ دیا جن سے میرے خیال میں بچوں کے کان نا آشنا تھے، اب بحمد اللہ اس کتاب کو اس صورت میں شفیق اساتذہ اور شائق طلبہ کی خدمت میں اس طرح پیش کر رہا ہوں کہ اگر تھوڑی سی توجہ فرمائی جاوے تو طلبہ کی

www.ketab.ir

استعداد کی خامی بہت زیادہ دور ہو جائے اور طلبہ جس امید پر ترکِ وطن کرتے اور غربت کے مصائب برداشت کرتے ہیں اس کے حصول میں ایک حد تک کامیاب ہو سکیں۔ آخر میں اس قدر گزارش اور ہے کہ میں دعا کا محتاج ہوں، طلبِ دعا نے آج کل انکسار نما کبر کی صورت اختیار کرلی ہے، مگر میں سچے دل سے عرض کرتا ہوں کہ میں انہی لوگوں میں ہوں جو اس کے سوانجات کی صورت نہیں سمجھتے ہیں کہ ارحم الراحمین کی بے پایاں رحمت کسی بہانہ سے ان کی دست گیری کرے۔ حسبۃً للہ میرے لیے حسنِ خاتمہ کی دعا فرمادیں۔

محمد اعزاز علی غفر لہ

www.ketab.ir